صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 16 دسمبر 2015ء

روزنامہ الفضل

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 16 دسمبر 2015ء 4 ربیع الاول 1437 ہجری 16 فتح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 285

نافرمان قوم کے مقابل نشان طلب کرنے کی دعا

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو ارض مقدسہ پر فتح کی خبر دے کر اس میں داخل ہونے کا حکم دیا تو انہوں نے انکار کیا۔ اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ دعا کی۔ (المائدہ: 22 تا 27)

اے میرے رب! میں اپنی جان (کے سوا) اور اپنے بھائی کے سوا کسی (اور) پر ہرگز تصرف نہیں رکھتا اس لئے تو ہمارے درمیان اور باغی لوگوں کے درمیان امتیاز کردے۔ (المائدہ: 26)

امام جماعت احمدیہ کا معصوم شہداء کے ساتھ اظہار یکجہتی اور دعا

امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 19 دسمبر 2014ء میں پشاور کے دردناک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

گزشتہ دنوں پاکستان میں ظلم کی ایک ایسی صورت ہمارے سامنے آئی جو صرف ظلم ہی نہیں تھا بلکہ درندگی اور سفّاکی کی بدترین مثال تھی۔ ایسی چیز جس سے ایک انسان کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ ایسا واقعہ جس سے انسانیت چیخ اٹھی۔ ہر شخص جس میں انسانیت کی ہلکی سی بھی رمق ہے چیخ اٹھا اور بے چین ہو گیا......ہم احمدی تو انسانیت سے ہمدردی رکھنے والے ہیں اور انسانیت کو تکلیف میں دیکھ کر ہم بے چین ہوجاتے ہیں اور پھر جو پاکستان میں گزشتہ دنوں واقعہ ہوا یہ تو ہمارے ہم وطن...... تھے جن کے لئے ہمارے دل رحم کے جذبات سے بھرے ہوئے ہیں۔ ان کے لئے ہم بے چین ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا ہمارے اندر ہمدردی ہے۔ ان پر ظلم دیکھ کر تو ہم نے بے چین ہونا ہی تھا اور ہوئے کیونکہ جیسا کہ میں نے کہا یہ پاکستانی نہ صرف ہم میں سے یہاں بیٹھے ہوئے اکثر کے ہم وطن (-) بھی ہیں۔ اور پھر اس واقعہ میں بہیمیت کی انتہا کی گئی ہے کیونکہ اس ظلم کی بھینٹ چڑھنے والوں کی اکثریت جو تھی وہ معصوم بچوں کی تھی۔ پانچ چھ سات سال کے بچے بھی تھے۔ دس گیارہ بارہ تیرہ سال تک کی عمر کے بچے تھے۔ ایسے بچے بھی بیچ میں شہید ہوئے جو پانچ چھ سال کے تھے جن کو شاید دہشت گردی اور غیر دہشت گردی کا کچھ علم بھی نہیں تھا۔ مسلمان اور غیر مسلم میں کیا فرق ہے۔ یہ بھی نہیں پتا ہوگا۔ لیکن بڑے ظالمانہ طریقے سے ان کی جان لی گئی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی مغفرت اور رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور ان کے والدین کو بھی صبر اور حوصلہ عطا فرمائے۔

ان بچوں کو اس لئے ظلم کا نشانہ بنایا گیا کہ پاکستان میں فوج سے ان نام نہاد شریعت کے نافذ کرنے والوں نے بدلہ لینا تھا۔ یہ کونسا (دین) ہے اور کونسی شریعت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو جنگ کی صورت میں غیر مسلموں کے بچوں اور عورتوں پر بھی تلوار اٹھانے کی سختی سے ممانعت فرمائی تھی۔ جنگ کے دوران ایک مشرک کے بچے کو قتل کرنے پر جب آپ نے اپنے صحابی سے بازپُرس کی تو صحابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! یہ مشرک کا بچہ تھا۔ اگر غلطی سے قتل ہو بھی گیا تو کیا ہوا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا وہ انسان کا معصوم بچہ نہیں تھا؟

(ماخوذ از مسند احمد بن حنبل جلد 5 صفحہ 365 مسند الاسود بن سراح حدیث 15673 مطبوعہ عالم الکتب بیروت 1998ء)

پس یہ معیار ہیں جو ہمیں انسانیت کے تقدس کو قائم کرنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ سے نظر آتے ہیں، یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اُسوۂ حسنہ ہے اور (-) کے نام پر ظلم کرنے والوں کے یہ عمل ہیں جو ہم عموماً دیکھتے رہتے ہیں۔

بہرحال جیسا کہ مَیں نے کہا اس سفّاکانہ ظلم پر ہر انسان نے دکھ کا اظہار کیا۔ چاہے وہ مسلم تھے یا غیر مسلم تھے۔ یہاں دو دن پہلے چرچ آف انگلینڈ نے عورت کو اپنی پہلی بشپ بنایا۔ ان کی تقریب ہو رہی تھی تو انہوں نے بھی اپنی تقریب سے پہلے اس واقعہ پر دکھ کا اظہار کیا۔ ایک منٹ کے لئے خاموشی اختیار کی۔ اپنے انداز میں دعائیں کیں۔ تو بہرحال کہنے کا یہ مقصد ہے کہ ہر انسان کو اس واقعہ سے تکلیف پہنچی قطع نظر اس کے کہ اس کا مذہب کیا تھا۔ لیکن ان (-) کہلانے والوں نے، ایک دو نہیں بلکہ تین چار تنظیموں نے اکٹھی ہو کر بڑے فخر سے اس بات کا اعلان کیا کہ ہاں ہم ہیں جنہوں نے یہ ظلم کیا ہے اور ہمیں اس بات پر کوئی شرمندگی نہیں۔

پس ہم دیکھتے ہیں کہ تھوڑی سی شرافت رکھنے والے انسان نے بھی اس پر دکھ کا اظہار کیا، افسوس کیا اور جیسا کہ مَیں نے کہا کہ احمدیوں کے دل میں تو انسانیت کے لئے درد انتہائی زیادہ ہے۔ ہم تو انسانی ہمدردی کے لئے ہر وقت تیار رہنے والے ہیں۔ ذرا سا واقعہ ہوجائے تو ہمارے دل پسیج جاتے ہیں۔ مجھے کئی خطوط موصول ہوئے کہ اس واقعہ سے سارا دن ہم بے چینی اور تکلیف میں رہے اور یہ حقیقت ہے۔ **میرا اپنا یہ حال تھا کہ سارا دن طبیعت پر بڑا اثر رہا اور جب ایسی کیفیت ہوتی ہے تو پھر ظالموں کے نیست و نابود ہونے کے لئے بددعائیں نکلتی ہیں۔** اللہ تعالیٰ ان ظالموں اور (-) سے جلد ملک کو پاک کرے بلکہ تمام (-) ممالک کو پاک کرے۔ یہ واقعات دیکھ کر احمدیوں پر ہوئے ہوئے ظلموں کے زخم بھی تازہ ہوتے ہیں۔ لیکن ان معصوموں کے لئے بھی شدید تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو بھی حوصلہ دے، صبر دے اور ان پر رحم فرمائے، ان کا کفیل ہو جن کے ماں باپ بھی اُن سے چھن گئے۔

(الفضل 10 فروری 2015ء)

انتخاب عہدیداران

برائے سہ سالہ مدت 2016ء تا 2019ء

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی آگاہی کیلئے بذریعہ الفضل اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت احمدیہ پاکستان کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد 30 جون 2016ء کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ سہ سالہ ٹرم از یکم جولائی 2016ء تا 2019ء کیلئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے کی درخواست ہے۔ براہ مہربانی یکم فروری 2016ء تک تمام عہدیداران کے انتخاب کروا کر دفتر نظارت علیاء میں بھجوا دیئے جائیں تا کہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت جماعتوں کو نئے عہدیداران کی منظوریاں بھجوائی جاسکیں۔

نیز اس بات کا خاص التزام کیا جائے کہ انتخاب عہدیداران قواعد و ہدایات کے مطابق ہوں تا کہ قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

امراء و صدر صاحبان اس بات کا خیال رکھیں کہ انتخاب عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ یا مجلس انتخاب کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جن کا نام امیر یا صدر کے لئے پیش نہ ہوسکتا ہو۔ زیادہ بہتر صورت یہ ہوگی کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان سلسلہ، معلمین کرام، انسپکٹر مال آمد اور امیر صاحب ضلع یا ان کے مقرر کردہ نمائندہ کی زیر صدارت کروایا جائے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

تعطیلات طاہر ہومیو پیتھک کلینک ربوہ

مورخہ 17 دسمبر 2015ء تا یکم جنوری 2016ء طاہر ہومیو پیتھک ہاسپٹل ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاءالاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

THE SUNDAY HERALD—BOSTON, JUNE 23, 1907—MAGAZINE SECTION.

Great Is Mirza Ghulam Ahmad The Messiah

FORETOLD PATHETIC END OF DOWIE AND NOW HE PREDICTS PLAGUE, FLOOD AND EARTHQUAKE

TWENTY-THREE were the days of August in 1903 when Mirza Ghulam Ahmad of Qadian, India, foretold the death of Alexander Dowie, yclept Elijah II., which took place last March, and now cometh the aforesaid Mirza Ghulam Ahmad of Qadian, India, on June 23, and saith:

"The turn of this country is drawing near.

"Earthquakes * * * will be unparalleled in the world's history and will remind men of the destruction of the judgment day.

"In Europe and other Christian countries a kind of plague will make its appearance which will be very severe.

"With my appearance, the secret designs of the wrath of God have been made manifest.

"The days of Noah will you again witness, and the scene of Lot's land you will see with your own eyes."

"He called the turn on Dowie, and why may be not on devastation?" his followers ask. "He has foretold plague, too, in the Punjab and other places, and great is the name of Mirza Ghulam Ahmad of Qadian, India."

The Indian gentleman has been well known in the eastern pastures of the world for many years. His claim is that he is "the true Messiah who was to come in the last ages," and that God has showered him with grace. He first came to the attention of the United States in 1903, on account of a controversy with Elijah III. Since the death of Dowie the Indian prophet's reputation has soared, for did he not tell of the death of Dowie, that it should take place within his (the Messiah's) lifetime, should take place "with great sorrow and torment"?

Dowie was aged 59. The seer was 78.

It was in these words that Dowie was requested to strip for the fray:

"I am the true Messiah who was to come in the last ages; thus has Almighty God spoken to me. I do not claim to be the promised Messiah simply by my own assertion, but Almighty God who made the earth and heaven has borne witness to the truth of my claim.

"The evidence of God has been manifested in hundreds of heavenly signs shown in my support. I say it truly that Almighty God has poured his grace upon me in far greater abundance than upon the Messiah who has gone before me. In the looking-glass of my person the face of God is revealed to a far greater extent than in that of Jesus' person. If these are simply my own assertions, and there is no other authority for them, I am a liar, but if Almighty God bears witness to my truth, no one can give the lie to me. Thousands of times—I should say times without number—has he borne witness to the truth of my claim.

"A sign of the evidence of God in my favor will appear on the death of Mr. Pigott, the arrogant pretender to divinity, who shall be brought to destruction within my lifetime. Another sign will appear on Dr. Dowie's acceptance of my challenge. If the pretender to Elijahship shows his willingness by any direct or indirect means to enter the lists against me, he shall leave the world before my eyes with great sorrow and torment. These two signs are per-

September last, nor has he even so much as mentioned it in his paper. For an answer to that challenge I will wait for a further period of seven months from this day, the 23d of August, 1903. If he accepts the challenge within this period and fulfils all its conditions as published by me previously, and makes an announcement to that effect in his paper, the world will soon see the end of this contest. I am about 70 years of age, while Dr. Dowie is about 66, and, therefore, compared with me, he is a young man still. But since the matter is not to be settled by age, I do not care for this great disparity in years. The whole matter rests in the hand of Him who is the Lord of heaven and earth and judge over all judges, and He will decide it in favor of the true claimant.

"But if Dr. Dowie cannot even now gather courage to appear in the contest against me, let both continents bear witness that I shall be entitled to claim the same victory as in the case of his death in my lifetime if he accepts the challenge. The pretensions of Dr. Dowie will thus be falsified and proved to be an imposture. Though he may try as hard as he can to fly from the death which awaits him, yet his flight from such a contest will be nothing less than death to him, and calamity will certainly overtake his Zion, for he must take the consequences of either the acceptance of the challenge or its refusal.

"I close these brief remarks with the following prayer: O powerful and perfect God, who has ever been revealing and wilt ever continue to reveal Thyself to Thy prophets, do Thou give Thy judgment and show to Thy people the imposture and falsehood of Dowie and Pigott, for Thy weak creatures, having taken to human-worship and trusted in weak mortals like themselves, have fallen away from Thy path and are wandering in errors far from Thee."

Dowie at first paid no public attention directly to the challenge from the far east. But on the 26th of September, 1903, he said, in his Zion City publication:

"People sometimes say to me, 'Why do you not reply to this, that and the other thing?' Reply! Do you think that I shall reply to the gnats and flies. If I put my foot on them I would crush out their lives. I give them a chance to fly away and live."

Only once did he show in any way that he knew of the existence of Mirza Ghulam Ahmad. He referred to him as the "foolish Mahometan Messiah," and on Dec. 12, 1903, he wrote:

"If I am not God's prophet, there is none on God's earth that is." In the following January he wrote: "My part is to bring out the people from the east and from the west, from the north and from the south, and settle them in this and other Zion cities until the time shall come when the Mahometans are swept away. * * * May God grant us that time."

Whereupon Mirza tersely challenged him to "pray to God that of us two whoever is the liar may perish first."

Dowie died with his friends fallen away from him and his fortune dwindled. He suffered from paralysis and insanity. He died a miserable death, with Zion City torn and frayed by internal dissensions.

Mirza comes forward frankly and states that he has won his challenge or "prediction." And he asks

vengeance commingled with divine judgment. As a follower says, however:

"It is not to exult over a fallen enemy that we refer to certain circumstances in Dowie's life. Such a thing is furthest from our ideas. It is only in the cause and for the furtherance of truth that we publish these facts. The holy religion of Islam, no doubt, teaches us not to mention the faults of the dead, but this does not mean that facts should be concealed when their disclosure is in the interests of society and a service to humanity, truth and God."

All these conclusions the follower analyzes with a certainty which rings with self-conviction, or at least with pride in the accuracy of his prediction. He goes on to say:

"In bringing disaster upon Dowie's head, and ultimately in his untimely death, brought about with sorrow and torment, Almighty God has given his judgment exactly as he had informed his messenger three or four years previous to these occurrences."

J. H. Smyth Pigott, to whom the Messiah refers, heads a peculiar sect in Clapton, London, known as the Agapemonites, or "Dwellers in the Abode of Love." About seven years ago he proclaimed himself the "New Messiah," and drew around him 2000 fanatics, including many women.

Pigott promised to take his followers to heaven on Aug. 21, 1901. At the appointed time they gathered in a field and waited vainly for the event to take place. Pigott promptly explained that they had been sinning, and thereby had so sorely grieved the Lord that he refused to accept them. The Agapemonites believed this explanation and promptly did penance by subscribing a large sum of money for the erection of a beautiful church. In this Clapton region which is called the "Abode of Love" there is neither marriage nor giving in marriage, and the inmates are supposed to dwell together in an atmosphere of spiritual comradeship and platonic affection. Grave scandals resulted in popular hostility against the doctrines of Pigott.

Pigott's annual receipts are $20,000. At one time this Messiah, whom Mirza disapproves of so strongly, was a sailor on the Pacific coast. In 1890 he returned to England, his native country, took holy orders and became a curate of the Church of England in a London parish. Subsequently he joined the Salvation Army, rose to the position of major and then acquired divinity.

As to disasters dire, the Indian divinity says:

"Bear in mind that Almighty God has informed me of earthquakes in general. Know it for certain, then, that as earthquakes have come in America, Europe and Asia in accordance with my former prophecies, more will yet occur in diverse places, some of which would be so severe that the destruction wrought by them will be unparalleled in the world's history and will remind men of the destruction of the judgment day.

"Death will make such havoc that streams of blood will flow. Calamities of a terrible nature from earth as well as heaven will come upon men.

"Many shall be saved and many shall be destroyed. The days are near, nay, they are at the door, when the world shall see an unparalleled scene of devastation. Not only will great earthquakes come, but other calamities from heaven and earth will also visit the earth. All this will be brought about because

band put off for a while, but with my appearance the secret designs of the wrath of God have been made manifest, for he says that 'punishment is not sent upon a people until a messenger is raised.' Those who repent shall be saved, and those who show fear before the calamity comes shall be shown mercy.

"Do you think that you can be saved by your own plans? That cannot be. Do not think that severe earthquakes have come in distant places in America and your country will be safe, for I see that greater distress is in store for you. Thou, O Europe! art not safe, nor thou, O Asia! And ye that dwell in islands no self-made deity will assist you on that day. I see cities falling down and I find inhabited places in ruin.

"I say to you truly that the turn of this country is drawing near. The days of Noah will you again witness and the scene of Lot's land you will see with your own eyes. But God is slow in sending his wrath. Repent, that mercy may be shown to you. He who forsakes God is a worm, not a man and he who does not fear him is dead, not living."

The words of a plague prophecy, literally translated, run as follows:

"In Europe and other Christian countries a kind of plague will make its appearance which will be very severe." The appearance of plague in India was foretold by the promised Messiah by more than 10 years, assert his followers.

STORIES OF IBSEN.

Some anecdotes of Ibsen have just been published by the Norwegian writer John Paulsen, who was on intimate terms with him for many years.

One of his stories he prefaces with the remark that, however much the dramatist upheld the rights of women, he by no means considered them superior to men in any line; in fact, he considered them inferior in many spheres in which the world in general puts them ahead. One of his maxims was:

"No woman could write a cook book and no woman can sew a button on fast."

He lived up to the latter part of his dictum. When he detected a loose button on any of his garments he retreated to his own den, locked himself in and with elaborate preparations sewed the button on himself.

He took as much pains with it as he would with the final, fair copy of one of his plays. Then he used to brag about the performance, saying that he wouldn't put trust in a button sewn on by any woman—not even by his wife.

His wife used to laugh with a quietly ironical expression on these occasions. She confided to Paulsen that she secretly resewed all the buttons that the poet had sewn—sewed them good and tight, as only a woman can, she said, explaining that he always forgot to fasten the thread, and the buttons would come off in a few days if she did not look after them.

"But don't deceive him," the faithful wife added, appealingly; "it makes him so happy to think that he did it."

So, Paulsen remarks, there was a hidden lie in the life of the great apostle of frankness and truth.

One day, in Munich, Ibsen asked Paulsen in the most concerned way whether he polished his own shoes in the morning. With a feeling of indescribable guilt, Paulsen confessed that he didn't.

"But you ought to," Ibsen urged. "You will feel a different man if you do. No man should let another

دی سنڈے ھیرلڈ بوسٹن امریکہ 23 جون 1907ء کا عکس

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کے مطابق ڈاکٹر جان الیگزنڈر ڈوئی کا عبرتناک انجام

(قسط اول)

ڈوئی کے متعلق گزشتہ مضمون مطبوعہ الفضل 7۔اکتوبر 2015ء میں کچھ تفصیلات درج کی گئی تھیں کہ کس طرح 1902ء میں حضرت اقدس مسیح موعود نے جان الیگزینڈر ڈوئی کو روحانی مقابلہ کی دعوت دی۔لیکن باوجود اپنے بلند و بانگ دعاوی کے ڈوئی نے مذکورہ طریق پراس دعوت کو قبول نہیں کیا اور گریز کا راستہ اختیار کیا۔البتہ جب اس چیلنج کا تذکرہ امریکہ کے اخبارات میں بار بار ہوا تو حضرت مسیح موعود کے پیش کردہ نظریات کا گستاخی اور بدتمیزی سے ذکر ضرور کیا اور اسے اپنے اخبار لیوز آف ہیلنگ میں شائع بھی کرا دیا۔پھر اگست 1903ء میں حضرت مسیح موعود نے اسے دوسری مرتبہ روحانی مقابلہ کی دعوت دی۔اور اس کے لئے سات ماہ کی مہلت بھی دی۔اور اعلان فرمایا کہ اگر یہ اشارتاً بھی مقابلہ پر آیا تو میری زندگی میں نہایت حسرت اور دکھ سے اس دنیا سے رخصت ہوگا۔اور ڈوئی یہ مقابلہ قبول کرے یا نہ کرے اس کی شکست ظاہر ہوگی اور آپ نے تحریر فرمایا کہ دونوں صورت میں صیہون پر جلد تر تباہی آنے والی ہے۔اس پر طیش میں آکر ایک ماہ بعد ہی ڈوئی نے اپنے اخبار میں حضرت مسیح موعود کے بارے میں اپنا ایک سابقہ بیان پھر شائع کروادیا۔ جیسا کہ گزشتہ مضمون میں حوالہ درج کیا گیا تھا، اس میں ڈوئی نے یہاں تک گستاخی کی کہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ تم اس کا جواب کیوں نہیں دیتے اور اُس کا جواب کیوں نہیں دیتے۔ میں اگر ان مکھیوں اور مچھروں پر پاؤں رکھوں تو انہیں کچل دوں۔اس طرح مقابل پر اشارہ کرنا تو درکنار اس نے انتہائی گستاخی کر کے خدا کے غضب کو للکارا۔حضرت مسیح موعود نے اگست 1903 میں یہ پیشگوئی شائع فرمائی تھی کہ ڈوئی یہ دعوت قبول کرے یا نہ کرے جلد صیہون پر تباہی آنے والی ہے۔اور جیسا کہ گذشتہ مضمون میں حوالے درج کئے گئے تھے ستمبر 1903ء میں ڈوئی یہ اعلان کیا تھا کہ صیہون پر کبھی تباہی نہیں آئے گی۔ اور خدا کا ارادہ یہ ہے کہ صیہون کے ذریعہ یسوع مسیح کی بادشاہت دنیا میں قائم کی جائے۔

آسٹریلیا کے اخبارات میں پیشگوئی کا چرچا

گذشتہ مضمون میں چند حوالے درج کیے گئے تھے جن سے ظاہر ہوتا تھا کہ اس وقت امریکہ کے اخباروں میں اس چیلنج کا کثرت سے ذکر ہو رہا تھا اور اس پر تبصرے کیے جا رہے تھے۔حقیقت یہ ہے کہ یہ ذکر صرف امریکہ کے اخبارات میں نہیں ہو رہا تھا بلکہ دنیا بھر کے اخبارات میں ہو رہا تھا۔آسٹریلیا اور انگلستان کے اخبارات بھی اس کی خبریں شائع کر رہے تھے۔مثلاً ADELAIDE (آسٹریلیا) کے اخبار THE REGISTER نے اپنی 8دسمبر 1903ء کی اشاعت میں برطانیہ کے ایک جریدہ GLASGOW HERALD کے حوالے سے اس چیلنج کی خبر شائع کی۔اور حضرت مسیح موعود کے بارے میں لکھا کہ ان کا یہ دعویٰ ہے کہ عیسائیت کا مسئلہ یہ ہے کہ جب اس کے نظریات انسانی عقل کی ترقی کے ساتھ غلط ثابت ہو جاتے ہیں تو نئی اختراع کر لی جاتی ہے تا کہ اپنے نظریات کو قابل قبول بنایا جائے۔اور پرانے غلط دعاوی کو ثابت کرنے کے لیے نئے غلط دعاوی پیش کر دیئے جاتے ہیں۔

اسی طرح پرتھ (آسٹریلیا) کے ایک جریدے Sunday Times نے 29 مئی 1904ء کی اشاعت میں 1903ء میں ڈوئی کو دیئے جانے والے دوسرے چیلنج کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ حضرت مسیح موعود نے اب ڈوئی کو یہ چیلنج دیا ہے

But if Dr. Dowie cannot even now gather courage to appear in the contest against me, let both continents bear witness I shall be entitled to claim the same victory as in the case of his death in my lifetime, if he accepts the challenge. The pretentions of Dr. Dowie will thus be falsified, and proved to be an imposture. Though he may try as hard as he can to fly from death that awaits him yet his flight from such a mighty contest will be nothing less than death to him, and calamity will certainly overtake his Zion.

ترجمہ :اگر اب بھی ڈاکٹر ڈوئی میرے مقابل پر آنے کی ہمت نہیں کر سکتا تو دونوں براعظم گواہ رہیں تو اس صورت میں بھی میرا حق ہوگا کہ میں اپنی فتح کا اعلان کروں جس طرح اگر وہ میرے چیلنج کو قبول کر کے میری زندگی میں ہلاک ہو گیا تو فتح میری ہوگی۔ اس طرح ڈاکٹر ڈوئی کے دعاوی جھوٹے ثابت ہو جائیں گے اور یہ ثابت ہو جائے گا کہ وہ مفتری ہے۔اگرچہ ڈوئی جتنا چاہے کوشش کرے کہ وہ اس موت سے بھاگ سکے جو کہ اس کا انتظار کر رہی ہے، لیکن اس عظیم الشان مقابلے سے فرار بھی اس کے لئے موت سے کم نہیں ہوگا۔اور یقیناً اس کے صیہون پر ایک تباہی آنے والی ہے۔

(نوٹ: مندرجہ بالا دونوں حوالے Trove Digitilized Newspapers پر موجود ہیں)

مندرجہ بالا دونوں حوالوں سے یہ ظاہر ہو جاتا ہے کہ اس وقت اس روحانی مقابلہ کی دعوت کی خبریں دنیا بھر میں وسیع پیمانے پر شائع ہو رہی تھیں۔اور یہ خبریں بھی شائع ہو رہی تھیں کہ باوجود اتنے واضح الفاظ میں اس مقابلے کے لیے بلائے جانے کے ڈوئی مذکورہ طریق پر مقابلہ پر نہیں آ رہا اور اخبارات میں یہ خبر بھی شائع ہو رہی تھی کہ حضرت مسیح موعود نے یہ پیشگوئی فرمائی ہے کہ ڈوئی مذکورہ طریق پر اس دعوت کو قبول کرے یا فرار کا راستہ اختیار کرے دونوں صورتوں میں صیہون پر تباہی آنے والی ہے۔

نیویارک پر ڈوئی کی یلغار

اس مرحلہ پر ڈوئی کے ایک اہم منصوبے کا وقت قریب آ رہا تھا۔صیہون کی تنظیم نیویارک پر ایک بہت بڑی تبلیغی یلغار کا آغاز کرنے والی تھی۔ اخبارات میں خبریں شائع ہو رہی تھیں کہ نیویارک پر ایک منفرد حملہ کا آغاز ہونے والا ہے۔ڈوئی نے اس غرض کے لیے میڈیسن سکوائر گارڈن کرائے پر حاصل کر لیا تھا۔اور اس باغ میں ایک تالاب بھی بنایا جا رہا تھا تا کہ جو لوگ ڈوئی کے پیغام کو قبول کریں گے انہیں موقع پر ہی بپتسمہ دیا جائے گا۔اس مہم سے بڑے نتائج کی توقع کی جا رہی تھی۔یہ مہم بڑی منصوبہ بندی کے ساتھ شروع کی جا رہی تھی۔کئی ماہ قبل اس غرض کے لیے صیہون میں نیویارک کے بڑے بڑے نقشے شائع کیے گئے تھے۔اور نیویارک شہر کی تفصیلات کا بھرپور جائزہ لیا گیا تھا۔اور یہ منصوبہ بنایا گیا تھا کہ منادیوں کی اس فوج کو ستر ستر لوگوں کے گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ جو کہ نیویارک میں گھر گھر جا کر ڈوئی کا پیغام پہنچائیں گے۔اس غرض کے لیے نیویارک کو بارہ بارہ بلاکس میں تقسیم کیا گیا تھا اور ہر بلاک میں کام کرنے کے لیے ایک ایک آدمی انچارج مقرر کیا گیا تھا۔

14۔اکتوبر 1903ء کو ڈوئی اپنے تین ہزار منادیوں کی فوج کے ساتھ صیہون سے نیویارک کے لئے روانہ ہوا۔یہ گروہ چھ ریل گاڑیوں میں سوار تھے۔یہ ریل گاڑیاں آدھے آدھے گھنٹے کے وقفے سے صیہون سے روانہ ہوئیں۔سات ہزار کا مجمع ان کو رخصت کرنے کے لئے موجود تھا۔دوسری طرف نیویارک میں صیہون کے کارندے ان کی آمد کی تیاریاں کر رہے تھے۔

(The Evening Statesman, 12 September, 1903)

(The Topeka State Journal, 14 October, 1903, p1)

(Commercial Advertiser Oct 15 1903 p1)

14/اکتوبر کو ڈوئی کی اس فوج کی نیویارک میں آمد شروع ہوگئی۔ ہزاروں لوگ نظمیں گاتے ہوئے پہنچے۔اور پمفلٹ تقسیم کرنے شروع کیے۔ لیکن منصوبہ یہ تھا کہ دو روز کے بعد اتوار کے دن مہم کا باقاعدہ آغاز کیا جائے گا۔ڈوئی کی مہم کا آغاز ہوا اس کے وعظ میں ہزاروں لوگ شامل ہونے آ رہے تھے۔بعض اوقات ہزاروں کو جگہ نہ ہونے کے باعث واپس جانا پڑتا تھا۔ چنانچہ 19/اکتوبر 1903ء کو ڈوئی کے وعظ کے متعلق اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی کہ چودہ ہزار کا مجمع اس کا وعظ سننے کے لئے موجود تھا اور تقریباً پانچ ہزار افراد کو جگہ نہ ہونے کے باعث واپس جانا پڑا۔ یہ سب کچھ اس تزک و احتشام سے ہو رہا تھا کہ یونیفارم میں ملبوث گانے والوں کا وہ طائفہ جو اس موقع پر مذہبی نظمیں پڑھ رہا تھا، چھ سو افراد پر مشتمل تھا۔

(The Topeka State journal, 16th October 1903 p1, Columbia Courier 28 October 1903 p1,)

نیویارک میں ناکامی

جیسا کہ ذکر کیا جا چکا ہے کہ یہ مہم ڈوئی اور اس کی تنظیم صیہون کے لیے بہت اہمیت رکھتی تھی اور اس کے لئے کئی ماہ سے تیاری کی جا رہی تھی۔لیکن اس کے شروع ہونے کے چند روز کے بعد ہی یہ آثار ظاہر ہونے شروع ہو گئے کہ ڈوئی کو اپنی زندگی کی بہت بڑی ناکامی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔اس کے منہ سے ان وعظوں کے دوران ایسے فقرے نکلنے لگے کہ حاضرین کو اس کے ذہنی توازن پر شبہ ہونا شروع ہو گیا۔ یہ سب کچھ ہزاروں لوگوں کی موجودگی میں ہو رہا تھا اور اخبارات میں بھی شائع ہو رہا تھا۔ تقریبات کے ختم ہونے سے قبل ہی آدھے لوگ واپس چلے جاتے۔ گو کہ وہاں پر ہزاروں لوگ ڈوئی کے وعظ سننے کے لیے تو آتے لیکن نیویارک کے لوگ ڈوئی کی تنظیم میں شامل ہونے کے لئے تیار نہیں تھے۔بعض مواقع پر تو یہ خوف بھی پیدا ہوا کہ فسادات شروع ہو سکتے ہیں۔اس کے پیروکاروں کی فوج میں بھی بد دلی پھیلنی شروع ہوگئی اور ان لوگوں کی طرف سے جو اس پر جان نچھاور کرنے کے لیے تیار تھے یہ اظہار شروع ہو گیا کہ وہ اب گھر واپس جانا چاہتے ہیں۔ ڈوئی کے امیرانہ رہن سہن پر اعتراضات شروع ہو گئے۔ یہ خبریں شائع ہونا شروع ہو گئیں کہ نیویارک پر یہ حملہ کرنے کا مقصد ان کی اصلاح نہیں بلکہ ان سے مال و دولت جمع کرنا تھا۔اب یہ نظر آ رہا تھا کہ یہ مہم ناکام ہونے والی ہے اور اس سے مطلوبہ مقاصد حاصل ہونا تو ایک طرف رہا، منفی اثر پیدا ہو رہا ہے۔اس ناکامیوں کے پس منظر میں ڈوئی کے منادیوں کی فوج خاموشی سے 2 نومبر کو نیویارک سے روانہ ہوئی اور 4 نومبر کو صیہون واپس پہنچ گئی۔

(Warren Sheaf October 29, 1903, The Columbus Weekly Dispatch 29 Oct, 1903 p1, Columbia Courier 6 November 1903, The Indianapolis Journal, 3 November 1903)

اپنی مشکوک ولدیت کا اعلان

نیویارک کی مہم کے دوران ہی ایک اور واقعہ ہوا جس کی وجہ سے خود ڈوئی کی تقریر نے اس کی ولدیت کے جائز ہونے کے بارے میں شکوک پیدا کر دیئے۔ پہلے اخبارات میں یہ خبریں شائع ہونا شروع ہوئیں کہ ڈوئی اس شخص کا بیٹا نہیں ہے جس کی طرف منسوب ہوتا ہے۔ اور اس سلسلہ میں ڈوئی اور اس شخص کے درمیان خط و کتابت کا حوالہ بھی دیا گیا جو ڈوئی کا باپ کہلاتا تھا۔ اس پر ڈوئی نے 26۔اکتوبر 1903ء کو ہزاروں کے مجمع میں ایک تقریر کی۔ اس میں اس نے کہا کہ میری والدہ ایک بہت شریف عورت تھی اور وہ جہاں پر رہائش رکھتی تھی اس کے قریب ایک برطانوی رجمنٹ مقیم تھی۔ اس رجمنٹ کے سپاہی اور افسر میری والدہ کو پسند کرتے تھے۔ اور ان میں سے ایک اعلیٰ خاندان کے افسر نے میری والدہ سے Scotch Marriage کی تھی۔ (یہ وضاحت ضروری ہے کہ اس طرح کی شادی میں باقاعدہ شادی نہیں ہوتی تھی بلکہ ایک مرد اور عورت دو گواہوں کے سامنے یہ کہہ دیتے تھے کہ ہم خاوند اور بیوی ہیں۔ اور اسے بے قاعدہ شادی بھی کہا جاتا تھا۔ 1939ء میں ایک قانون کے ذریعہ اس طرح کی شادیوں کو ختم کر دیا گیا تھا۔) پھر ڈوئی نے یہ انکشاف کیا کہ اس افسر کے رشتہ دار غالباً اس شادی کے خلاف ہونے کی وجہ سے اسے وہاں سے لے گئے۔ اور میری ماں نے حمل کی وجہ سے جان مرے ڈوئی سے شادی کر لی۔ اور جان مرے ڈوئی نے اسے یقین دلایا کہ اُس افسر سے اس کی شادی صحیح شادی نہیں تھی۔ اس لئے شرمندگی مٹانے کے لیے مجھے جان مرے ڈوئی کی طرف منسوب کیا گیا۔ جبکہ حقیقت یہ تھی کہ میری والدہ کی جان مرے ڈوئی سے شادی درست نہیں تھی۔ اس نے کہا کہ میری ماں کی شادی مارچ میں ہوئی تھی اور اسی سال شادی کے دو ماہ بعد میں پیدا ہو گیا تھا۔

جب ڈوئی یہ اعلان کر رہا تھا تو اس کے آنسو بہہ رہے تھے اور جذبات سے جسم کانپ رہا تھا اور مجمع میں موجود بہت سے لوگ بھی رو رہے تھے۔ ڈوئی نے اعلان کیا کہ اسے بلیک میل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس نے جان مرے ڈوئی کو بہت برا بھلا کہا اور کہا کہ یہ ایک منافق شخص ہے۔ اس اعلان کے بعد جان مرے ڈوئی نے بھی بیان دیا۔ اور اس بات پر اصرار کیا کہ جان الیگزینڈر ڈوئی اسی کا بیٹا ہے۔ اور جس سال اس کی ماں سے اپریل میں شادی ہوئی ہے، اس کے اگلے سال اپریل میں اس کی ولادت ہوئی تھی۔ اس کا کہنا تھا کہ اس نے شادی کا سرٹیفکیٹ جان الیگزنڈر ڈوئی کو دے دیا تھا۔ اگر یہ اس نے ضائع بھی کر دیا ہو تو سکاٹ لینڈ میں ریکارڈ سے اس بات کی تصدیق کی جاسکتی ہے۔ اس کا کہنا تھا کہ جان الیگزینڈر ڈوئی کے دماغ میں خلل ہو گیا ہے جو وہ اس قسم کی باتیں کر رہا ہے۔

(The Indianapolis Journal, 27th October, 1903 p1&5, Butte Inter Mountain, 27 th October 1903 p8, Ocala Evening Star, 14 November 1903, The Saint Paul Globe , 1st Nov. 1903)

اس مرحلہ پر ڈوئی نے اپنے وفد سمیت اس وقت امریکہ کے صدر تھیوڈر رزویلٹ سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کی اور پھر یہ اعلان کیا گیا کہ ڈوئی کے پیروکار اگلے انتخابات میں روزویلٹ کی حمایت کریں گے۔

(The Kinsley Graphic 20 November 1903, The Indianapolis Journal 3 November 1903 p1)

صیہون میں مشکلات کا آغاز

ابھی نیویارک کی ناکامی کو ایک ہی ماہ ہوا تھا کہ ڈوئی، اس کا شہر، اس کی تنظیم اور اس کے شہر کی صنعتیں ایک اور شدید مسئلہ میں مبتلا ہو گئیں۔ یہ تنظیم مالی بحران کا شکار ہو گئی۔ اب اس کے پاس معمول کی ادائیگیوں کے لیے نقد رقم نہیں تھی۔ اس کی دو بڑی وجوہات تھیں۔ پہلی وجہ یہ تھی کہ صیہون کی قائم کی گئی صنعتوں سے توقع کے مطابق آمد نہیں ہو رہی تھی۔ اور دوسری وجہ یہ تھی کہ نیویارک کی مہم پر بے تحاشہ مالی وسائل خرچ کیے گئے تھے۔ توقع تھی کہ جب وہاں کے لوگ بڑی تعداد میں اس تنظیم میں شامل ہوں گے تو اس کے ساتھ اس تنظیم کی آمد میں اچانک اضافہ ہو گا۔ لیکن عملاً وہاں سے اس قسم کی کوئی امید پوری نہیں ہوئی۔ اس صورت حال میں قرض خواہوں نے عدالت سے رجوع کیا۔ اور فیڈرل کورٹ نے اس شہر اور اس کی صنعتوں پر Receiver مقرر کر دیئے۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ اس وسیع جائیداد پر اب ڈوئی کا تسلط نہیں رہے گا اور اس کی آمد عدالت کے مقرر کردہ اشخاص حاصل کریں گے تاکہ قرض خواہوں کو ادائیگی کی جاسکے۔ ڈوئی کا کہنا یہ تھا کہ محض عجلت میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے ورنہ موجود اثاثے قرض کی رقم سے بہت زیادہ ہیں۔ اس موقع پر ڈوئی نے اپنے پیروکاروں کے ایک بڑے مجمع میں تقریر کرتے ہوئے ان سے دس لاکھ ڈالر جمع کرنے کی اپیل کی لیکن اس اپیل کے جواب میں محض ایک ہزار ڈالر کے وعدے موصول ہوئے۔ یہ ڈوئی کے لیے بہت بڑا دھکا تھا۔ چندروز کے بعد ڈوئی نے عدالت میں کچھ کاغذات پیش کئے گئے اور Receivers کو ہٹا لیا گیا۔ اور ڈوئی کو پھر تمام املاک کا نظم و نسق مل گیا۔ لیکن اس سے اس تنظیم کی کمزور مالی حالت سامنے آ گئی۔

(Palestine Daily Herald, December 3, 1903 p1, Commercial Advertiser Dec 3 1903, Columbia Courier Dec. 4 1903, The Laclede Blade 5 Dec. 1903, The Evening Bulletin 9 Dec. 1903 p1, Columbia Courier 11th Dec. 1903 p.1)

آسٹریلیا کا دورہ

معلوم ہوتا ہے کہ ان حالات نے ڈوئی کی توسیع پسندی پر کوئی اثر نہیں ڈالا تھا۔ بجائے صیہون کے حالات ٹھیک کرنے کے ڈوئی نے یہ فیصلہ برقرار رکھا کہ وہ ایک بین الاقوامی دورہ کرے گا۔ چنانچہ جنوری 1904ء کے آغاز میں ڈوئی صیہون سے روانہ ہوا۔ آسٹریلیا روانہ ہونے سے قبل اس نے امریکہ کے بعض شہروں میں قیام کرنا تھا۔ ڈوئی پہلے سان فرانسسکو گیا۔ وہاں جا کر اس کا اصل منصوبہ سامنے آیا۔ وہ ٹیکساس میں ایک نیا شہر آباد کرنا چاہتا تھا۔ اور اس سلسلہ میں مختلف مقامات کا معائنہ کیا گیا۔ ٹیکساس کے ساحل پر ایک جزیرہ Matagorda بھی زیر غور آیا۔ اس جزیرہ کا رقبہ تیس ہزار ایکڑ تھا۔ جنوری میں ہی ڈوئی امریکہ سے آسٹریلیا روانہ ہو گیا۔

(Columbia Courier, 8 January, 1904 p1, The Colfax journal 8 January, 1904 p1, New Ulm Review January 13 1904 p1, The Pacific Commercial Advertiser Jan. 28 1904 p1)

آسٹریلیا میں ڈوئی نے پہلے سڈنی میں اور پھر ملبورن میں اپنے اجتماعات منعقد کرنے کی کوشش کی۔ سڈنی میں اس کے اجتماعات کو مشتعل ہجوموں نے درہم برہم کرنے کی کوشش کی۔ ایک موقع پر جب ڈوئی اپنی تقریب ادھوری چھوڑ کر جانے لگا تو تقریباً پانچ ہزار کے ہجوم نے اس کا پیچھا کیا۔ ملبورن میں ہجوم نے اس کی تقریب کو درہم برہم کیا۔ آسٹریلیا کے سفر کے دوران ڈوئی نے انگلستان کے بادشاہ کے متعلق منفی تبصرے کیے جس کے نتیجہ میں اس کے خلاف جذبات اور بھی بھڑک اُٹھے۔ ایڈیلیڈ (Adelaide) کے میئر نے اسے مطلع کیا کہ اب کوئی پبلک عمارت اس کو استعمال کے لیے نہیں دی جائے گی۔ اور یہ بھی لکھا کہ وہ اپنی قوم کے نام پر ایک بدنما دھبا ہے۔

(Holbrook Argus 27 Feb 1904, The Evening Statesman 17 Feb 1904 Columbia Courier 4 March 1904, Nebraska Advertiser 8 th April 1904, Columbia Courier 1st April 1904)

ڈوئی ہندوستان آنا چاہتا تھا

اس وقت کے اخبارات کے جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ آسٹریلیا کے دورہ کے بعد ڈوئی کا ارادہ ہندوستان جانے کا تھا لیکن کسی وجہ سے عین آخر وقت میں یہ ارادہ منسوخ کر دیا گیا۔ بلکہ اس وقت ایک اخبار نے تو Dowie In India کی سرخی بھی لگا دی تھی۔ اس وقت کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت اس کے کچھ اہلکار ہندوستان جائزہ لینے کیلئے گئے بھی تھے۔ Sunday Times جو پرتھ سے شائع ہوتا تھا، نے Dowie in India کی سرخی لگائی اور اس کے نیچے ڈوئی اور حضرت اقدس مسیح موعود کے بارے میں کئی کالم کی خبر شائع کی۔ اس اخبار نے حیرت سے حضرت مسیح موعود کے دعاوی کا ذکر کیا اور کسوف و خسوف کا ذکر بھی کیا۔ اس اخبار نے لکھا کہ ڈوئی نے حضرت مسیح موعود کا پہلا چیلنج قبول تو نہیں کیا لیکن اس کے بعد اس نے کم از کم ایک مرتبہ تثلیث سے انکار کیا اور توحید کے نظریہ کو درست قرار دیا۔ اس اخبار نے یہ بھی شائع کیا کہ حضرت مسیح موعود نے دوسرے اشتہار میں تحریر فرمایا ہے کہ ڈوئی یہ دعوت قبول کرے یا نہ کرے۔

Calamity will certainly overtake Zion

ترجمہ: صیہون جلد تر تباہی کا شکار ہوگا۔

پھر اس اخبار نے ڈوئی کے بارہ میں لکھا۔

As a Yankee paper surmised, the Hindoo had him in a Corner, and it would be better to stay there. At any rate, it was shortly after this that he took his departure for Australia . And after the disastrous failure of his mission in this country it was to India that he went, possibly ' to arrange conditions for a meeting with" his turbaned rival. There is just a possibility that this is what Dowie went to India for. He must recognize that his prophetic cake is dough.

(Williston graphic., April 07, 1904, Sunday Times 29 May 1904)

ترجمہ: جیسا کہ ایک امریکی اخبار نے لکھا ہے کہ ہندوستان کے رہنے والے شخص نے اسے ایک کونے میں دھکیل دیا ہے اور اس کے لیے یہی بہتر ہے کہ وہ وہیں رہے۔ بہر حال اس کے فوراً بعد (یعنی چیلنج کے بعد) یہی ہوا ہے کہ وہ آسٹریلیا آ گیا اور یہاں پر اس کے مشن کو بدترین ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ اور پھر وہ یہاں سے ہندوستان چلا گیا۔ شاید وہ وہاں پگڑی میں ملبوس اپنے مدمقابل سے ملاقات کا انتظام کرنے گیا ہے۔ اس بات کا

امکان ضرور موجود ہے کہ ڈوئی وہاں اس مقصد کے لیے گیا ہے۔ اسے معلوم ہو گیا ہے کہ اس کا رسالت کا دعویٰ بے حقیقت ہے۔

اس حوالہ سے ظاہر ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود کے دوسرے چیلنج کے چند ماہ کے بعد ہی مغربی دنیا کے اخبارات میں اس بات کا چرچا شروع ہو گیا تھا کہ حضرت مسیح موعود کے اشتہار کے بعد ڈوئی مسائل میں گھرتا جا رہا ہے۔ حالانکہ بعد کے حالات نے ثابت کیا کہ ابھی تو اسے ان مصائب کا معمولی حصہ بھی نہیں پہنچا تھا جس کا اسے بعد میں سامنا کرنا تھا۔

ڈوئی کی لندن میں آمد

ڈوئی جب لندن پہنچا تو اس کے خلاف جذبات بری طرح بھڑکے ہوئے تھے۔ کچھ اس کے دعاوی کی وجہ سے اور کچھ برطانیہ کے بادشاہ کے خلاف بیان دینے کی وجہ سے بھی۔ یوسٹن روڈ (Euston Road) پر اس کی تنظیم کا مرکز تھا۔ ڈوئی جب وہاں جاتا تو ہزاروں کا ہجوم اس عمارت کا محاصرہ کر لیتا۔ اور جب ڈوئی اس عمارت سے باہر آتا تو یہ مجمع اس پر آوازیں کستا ہوا اس کا پیچھا کرتا۔ کوئی ہوٹل ڈوئی کو ٹھہرانے کے لیے تیار نہ ہوا۔ یہاں تک اس کو نام بدل کر ہوٹل میں ٹھہرنا پڑا۔ لیکن جب اس ہوٹل کی انتظامیہ کو معلوم ہوا کہ یہ ڈوئی ہے تو اس سے درخواست کی گئی کہ وہ یہ ہوٹل چھوڑ دے۔ جب ہالینڈ سے واپسی پر اس نے ہوٹل ڈھونڈنا شروع کیا لیکن سارا دن گزار کر بھی کوئی ہوٹل اسے ٹھہرانے کو تیار نہیں ہوا۔

(Blue Glass Blade, June 26, 1904, The pacific Commercial Advertiser Honululu June 23 1904)

یورپ کے اس دورہ کے دوران ڈوئی جرمنی بھی گیا اور وہاں برلن کے قریب پانچ روزہ مہم کا آغاز بھی کیا۔ اور یہ اعلان کیا کہ وہ برلن سے چالیس میل کے فاصلہ پر ایک اور صیہون آباد کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(The Jackson Herald June 9 1904, The Bossier Banner June 16 1904)

امریکہ واپسی

جون کے آخر میں ڈوئی انگلستان سے واپس امریکہ پہنچا۔ واپسی پر اس کے ساتھ سویڈن کی ایک بہت امیر نوجوان عورت تھی۔ یہ خاتون ڈوئی کی پیروکار بن چکی تھی اور کہا جا رہا تھا کہ اس نے اپنی دولت ڈوئی کے مشن کے لیے وقف کر دی ہے۔

صیہون واپس پہنچنے پر ڈوئی کا شاندار استقبال ہوا۔ ہزاروں لوگ اس کا استقبال کرنے کے لیے موجود تھے۔ اسے شہر کی ایک بہت بڑی چابی دی گئی۔ صیہون کا بینڈ ایک ترانہ بجا رہا تھا ''وہ دیکھو ایک فاتح ہیرو آتا ہے۔'' ڈوئی نے بڑے کروفر سے شہر کی بڑی چابی اپنے ہاتھ میں اُٹھائی ہوئی تھی۔ اور وہ اپنی بگھی میں اپنی رہائش گاہ کی طرف جا رہا تھا۔ راستوں کے دونوں طرف لوگ اس کے استقبال کے لیے کھڑے تھے۔ اگرچہ نیویارک کی مہم ناکام ہوئی تھی اور اس کی تنظیم شدید مالی بحران سے دوچار تھی۔ لیکن اس کے باوجود ڈوئی کی توسیع پسندی پر کوئی فرق نہیں پڑا تھا۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ دورہ پر روانہ ہونے سے قبل اس نے جنوبی امریکہ میں ایک نیا صیہون آباد کرنے کا اعلان کیا۔ جرمنی جا کر اس نے برلن کے قریب ایک نیا صیہون آباد کرنے کا اعلان کیا۔ اور اب برطانیہ سے واپسی پر اس نے ایک اور اعلان کیا کہ وہ انگلستان میں اپنی تبلیغ کیلئے ایک بہت بڑے لشکر کے ساتھ یلغار کرے گا۔ اس نے کہا کہ بہت سے جہازوں میں جنہیں وہ gospel ships کا نام دے رہا تھا اس کے پیروکار انگلستان پہنچیں گے اور اپنی مہم کا آغاز کریں گے۔ شاید اپنی مخصوص طبیعت کی وجہ سے اس نے اپنی ناکامی سے کوئی سبق حاصل نہیں کیا تھا اور دوسرے ایسی شخصیتوں کے ساتھ خوشامدیوں کا ایسا گروہ بھی ہوتا ہے جو ان کی ہر بات پر واہ واہ کر کے یہ یقین دلاتا رہتا ہے کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں بہت اچھا کر رہے ہیں۔

(The Hawaiin Star, 7 July 1904, The Bisbee Daily Review 9th July 1904, The Tomahawk July 14th 1904 p2)

ابھی ڈوئی کے دعاوی کا سلسلہ جاری تھا۔ اس نے ستمبر 1904ء میں First Apostle of Christian Catholic Church ہونے کا اعلان کیا۔ یہ دعویٰ سات ہزار کے مجمع میں کیا گیا۔ اس نے اپنے دعوے کی تائید میں بائیبل کے حوالے پڑھے۔ اس وقت اس نے بہت پرتکلف لباس پہن رکھا تھا۔ یہ لباس سفید اور کاسنی رنگ کا تھا اور اس پر سنہرے رنگ کا کام بھی کیا گیا تھا۔ اس نے اعلان کیا کہ یہ منصب دائمی ہے۔ یہ سب کچھ اس تزک و احتشام سے کیا گیا کہ اس کے بعض مریدوں میں بے چینی پھیل گئی۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ اگرچہ ڈوئی یروشلم نہیں پہنچ سکا تھا لیکن وہاں پر اس کا پراپیگنڈا پورے زور و شور سے کیا جا رہا تھا۔ وہاں پر اس کی طرف سے یہ اعلانات شائع کیے جا رہے تھے کہ وہ جلد اس مقدس شہر میں سفید گدھے پر سوار ہو کر داخل ہو گا اور دنیا کی تاریخ کا اہم ترین اعلان کرے گا۔

(The Hartford Republican 23rd September 1904 p1, Deming Graphic 18 November 1904)

میکسیکو میں صیہون آباد کرنے کا ارادہ

فروری 1905ء میں یہ خبریں شائع ہونا شروع ہوئیں کہ ڈوئی، اس کی تنظیم کے اعلیٰ عہدیدار اور ان کے اہل خانہ طرح طرح کی بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ پھر اس مرحلہ پر ڈوئی کی وسعت پسندی نے ایک اور رخ اختیار کیا۔ برلن کے قریب تو صرف ایک نیا صیہون بنانے کا اعلان کیا تھا لیکن 1905ء کے آغاز میں ڈوئی نے میکسیکو (Mexico) کی طرف سفر کیا۔ اور جائزہ لینے اور مذاکرات کرنے کے بعد اعلان کیا کہ وہ میکسیکو شہر کے قریب ایک نیا صیہون آباد کرے گا۔ اور اس شہر میں اپنے پیروکار آباد کرے گا۔ یہ خبریں شائع ہو رہی تھیں کہ ڈوئی اس مقام کو آباد کرنے کے لیے بیس لاکھ ایکڑ زمین خرید رہا ہے۔ یہ بات دلچسپ ہے کہ اب ڈوئی ایک کے بعد دوسرا دعویٰ تو پیش کر رہا تھا لیکن اس مرحلہ تک اس نے خدا تعالیٰ سے براہ راست وحی پانے کا دعویٰ نہیں کیا تھا گو کہ اس کے پیروکاروں میں یہ بات مشہور تھی کہ ڈوئی کو خدا کی طرف سے وحی ہوتی ہے۔ لیکن میکسیکو سے اس کی تار موصول ہوئی کہ اسے خدا تعالیٰ نے خود وحی کے ذریعہ بتایا ہے کہ میکسیکو میں نیا صیہون کس طرح بنایا جائے۔

(The Herald and news 21 April 1905, Demig Graphic 7th April 1905, The Evening Statesman 10th February 1905, Columbia Courier 3 February 1905)

1905ء کے وسط میں ڈوئی کے لیے ایک مثبت پیش رفت یہ ہوئی کہ عدالت میں اس کے خلاف دیوالیہ کے جتنے بھی مقدمات تھے وہ خارج کر دیئے گئے۔ تمام قرضے سود سمیت ادا کر دیئے گئے۔ اب صیہون مالی طور پر مستحکم ہو سکتا تھا۔ عقل کا تقاضہ یہ تھا کہ اس موقع کو غنیمت جان کر ڈوئی اس استحکام سے فائدہ اُٹھاتا لیکن اس کے نئے منصوبے اسی طرح جاری تھے۔ میکسیکو میں بیس لاکھ ایکڑ اراضی حاصل کرنے کا منصوبہ اسی طرح جاری تھا۔ حکومت سے ابتدائی معاہدہ ہو چکا تھا۔ لیکن اتنے بڑے منصوبے میں بھی وہ عجیب طریقے سے وسعت پیدا کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ میکسیکو کی حکومت نے ڈوئی کو اس خریدی جانے والی زمین پر ریلوے کی لائن بچھانے کی اجازت دی۔ لیکن پھر حکومت پر انکشاف ہوا کہ اس ریلوے لائن کیلئے جو سروے کیا جا رہا ہے۔ اس میں سومیل کا ایسا راستہ بھی ہے جس پر ریلوے لائن بچھانے کی اجازت نہیں لی گئی تھی۔ اس پر حکومت کو یہ بھی شبہ ہوا کہ اصل میں امریکہ کی کسی ریل کی کمپنی سے مل کر یہ منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ڈوئی نے یہ اعلان بھی کیا کہ وہ فرانس کے دارالحکومت کے لئے ایک مہم تیار کر رہا ہے۔ اس کے لئے دو لاکھ ڈالر اور تین ہزار رضاکاروں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ اسی منصوبوں پر اکتفا نہیں کی گئی۔ اس نے اپنے پیروکاروں پر گرفت مضبوط کرنے کے لیے اعلان کیا کہ ہر شادی شدہ جوڑا ہر سال بپتسمہ دلانے کے لئے ایک نئے بچے کو لائے گا اور اس کے پیروکار اس کی اجازت کے بغیر شادی نہیں کریں گے وغیرہ۔ اس کا ارادہ اپنے پیروکاروں کی زندگیوں پر مکمل تسلط حاصل کرنے کا تھا۔

(The Capital Journal 20th June 1905, The Evening Statesman 3rd June 1905, The Commoner 21st July 1905)

اس کے ساتھ ہی ڈوئی کے مبالغہ آمیز دعاوی کا سلسلہ بھی جاری تھا۔ 24 ستمبر 1905 کو ڈوئی نے ایک اور انکشاف کیا۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ ڈوئی نے برطانیہ کے بادشاہ ایڈورڈ ہشتم کے خلاف بیان دیا تھا۔ جس پر اسے شدید ردعمل کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ستمبر کے آخر میں اس نے صیہون میں تقریر کرتے ہوئے یہ دعویٰ کیا کہ اس کی ایک پیروکار نے بادشاہ سے ملنے کا وقت لیا اور بادشاہ کو صیہون تنظیم کا تعارف کرایا اور تعلیمات سے متعارف کرایا۔ جس کے نتیجہ میں بادشاہ نے اس تنظیم کے نظریات قبول کر لئے اور اس کے اثر کی وجہ سے اب یورپ کے ہر شاہی خاندان میں ڈوئی کی تعلیمات کا مطالعہ کیا جا رہا ہے۔

(The Call, 25 September 1905 p1)

☆..................☆..................☆

کافی۔ دلچسپ حقائق

کہا جاتا ہے کافی ایک مصری چرواہے نے دریافت کی تھی۔ اس نے دیکھا کہ ایک خاص پودے پر اُگی پھلیاں کھانے سے اس کی بھیڑ بکریاں زیادہ چست ہو جاتی ہیں۔ اس نے ان پھلیوں کو مختلف طریقوں سے استعمال کیا اور جانا کہ ابلتے ہوئے پانی میں انہیں پکا کر گرم مشروب پیا جائے تو نہ صرف اس کا مزا لطف دیتا ہے بلکہ پینے والے کی تھکن بھی دور ہو جاتی ہے اور وہ چست ہو جاتا ہے۔

دنیا میں روزانہ کافی کی 2.25 ارب پیالیاں پی جاتی ہیں۔

مسیحیت کے ماننے والوں میں سے اکثر لوگ بھی انہی چیزوں کو کھانا زیادہ پسند کرتے ہیں، جنہیں پوپ کھانے پینے کے قابل قرار دے دیں۔ کافی کو پینے کی مذہبی سند پوپ کلیمنٹ ہشتم نے 1600ء میں دی تھی۔

فوری تیار ہو جانے والی کافی یعنی انسٹنٹ کافی بنانے کا طریقہ شکاگو، امریکہ کے ایک ادویات ساز ڈاکٹر ساٹوری کیٹو نے 1903ء میں ایجاد کیا تھا۔ دنیا بھر میں جتنی کافی پی جاتی ہے اس میں فوری تیار ہو جانے والی کافی کا تناسب 13 فیصد ہے۔ فوری تیار ہو جانے والی کافی کی زیادہ مقدار روبسٹا نامی کافی کی پھلیوں سے تیار کی جاتی ہے، جسے ویت نام میں لگایا جاتا ہے۔

دنیا میں ہر سال تقریباً 30 ارب ڈالر کی فوری تیار ہو جانے والی کافی پی جاتی ہے۔

دنیا کا ایک موسیقار بیتھوون کافی کی ساٹھ پھلیوں سے تیار کی گئی کافی پیا کرتا تھا۔

(روزنامہ دنیا 2 نومبر 2014ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121830 میں شیخ اسد احمد

ولد شیخ عبدالرشید قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jinah Coloney ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ اسد احمد گواہ شد نمبر 1۔ صداقت علی ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2۔ عاصم احمد ولد ناصر احمد سعید

مسل نمبر 121831 میں نصرت محبوب

زوجہ محبوب الٰہی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ کیم جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 10 تولہ (2) نقدی 45 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت محبوب گواہ شد نمبر 1۔ مبشر احمد سدھو ولد چوہدری یوسف علی گواہ شد نمبر 2۔ ڈاکٹر منیر احمد بٹر ولد چوہدری غلام محمد

مسل نمبر 121832 میں شاہ رخ ناز

ولد پرویز اقبال قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہ رخ ناز گواہ شد نمبر 1۔ رمیض احمد ولد پرویز اقبال گواہ شد نمبر 2۔ دانش احمد خاں ولد ملک احسان احمد

مسل نمبر 121833 میں ارسلان احمد

ولد محمود احمد قوم شیخ پیشہ ملازمتیں عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان احمد گواہ شد نمبر 1۔ صداقت علی ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2۔ عاصم احمد ولد ناصر احمد سعید

مسل نمبر 121834 میں امۃ المتین

زوجہ ظہور احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ریٹائرڈ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 مارچ 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) نقدی 2 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ المتین گواہ شد نمبر 1۔ شہزاد محمود ولد ظہور احمد قریشی گواہ شد نمبر 2۔ محمد اکرم ولد محمد اشرف

مسل نمبر 121835 میں عبدالمنعم

ولد عبدالقیوم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25/اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمنعم گواہ شد نمبر 1۔ نصیر اقبال ظفر ولد شیخ ظفر اقبال گواہ شد نمبر 2 فرحان احمد ولد ناصر احمد سعید

مسل نمبر 121836 میں صداقت علی

ولد غلام محمد قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghulam Muhammad Abad ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صداقت علی گواہ شد نمبر 1۔ فرحان احمد ناصر ولد ناصر احمد سعید گواہ شد نمبر 2۔ محمد انصار زاہد ولد ڈاکٹر معراج الدین

مسل نمبر 121837 میں محمد ارسلان طاہر

ولد معراج الدین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارسلان طاہر گواہ شد نمبر 1۔ فرحان احمد ناصر ولد ناصر احمد سعید گواہ شد نمبر 2۔ محمد انصار زہد ولد معراج الدین

مسل نمبر 121838 میں رائے عمر فاروق

ولد رائے اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ کیم فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رائے عمر فاروق گواہ شد نمبر 1۔ صداقت علی ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2۔ عاصم احمد ولد ناصر احمد سعید

مسل نمبر 121839 میں عاتکہ نصیر

بنت نصیر الدین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ کیم جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاتکہ نصیر گواہ شد نمبر 1۔ نصیر الدین ولد مرزا معین الدین گواہ شد نمبر 2۔ جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 121840 میں نابغہ نصیر

بنت نصیر الدین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ کیم جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نابغہ نصیر گواہ شد نمبر 1۔ نصیر الدین ولد مرزا معین الدین گواہ شد نمبر 2۔ جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 121841 میں منصور احمد اختر

ولد چوہدری غلام حسین قوم جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Agr Land 5Kinal 10 لاکھ روپے (2) Agr Land 33Kinal 36 لاکھ روپے (3) Plot 7 مرلہ 18 لاکھ روپے (4) Plot 5 مرلہ 10 لاکھ روپے (5) House 7 مرلہ 40 لاکھ روپے (6) Bank Balance 10 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 24 ہزار روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد اختر گواہ شد نمبر 1۔ منور احمد اختر ولد چوہدری غلام حسین گواہ شد نمبر 2۔ رفیق احمد ولد چوہدری غلام رسول

مسل نمبر 121842 میں نداء منیب

زوجہ منیب آصف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 7Gb ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 4 تولہ 1 لاکھ 76 ہزار روپے (2) حق مہر 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نداء منیب گواہ شد نمبر 1۔ منیب آصف ولد آصف علی گواہ شد نمبر 2۔ مرزا محمد اکرم ولد مرزا جھنڈے خان

مسل نمبر 121843 میں شمیم اختر

زوجہ مرزا محمد اقبال قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1۔ مرزا محمد اکرم ولد جھنڈے خان گواہ شد نمبر 2۔ مرزا محمد انصر ولد مرزا محمد اکبر

☆..................☆..................☆

"اُنہیں کہنا دسمبر آ گیا ہے"

چلے آؤ تمہاری راہ گزر پر
یہ شہرِ غم برہنہ پا کھڑا ہے
یہ جاں اب تک قطاروں میں لگی ہے
یہ دل اب تک پرالی پر پڑا ہے

مبشر احمد محمود

غزل

یہ چند روز کی دنیا سدا کسی کی نہیں
"چراغ سب کے بجھیں گے ہوا کسی کی نہیں"
بیک نفس بھی یہاں مہلت قیام نہیں
بس ایک آن کی مہماں سَرا کسی کی نہیں
عبث ہے بچ کے نکلنا کسی بھی حیلے سے
تمہارے سر پہ کھڑی ہے قضا کسی کی نہیں
یہ کھیل چار دنوں کا یہ عارضی ہے چمن
یہ بلبلیں جو ہیں نغمہ سرا کسی کی نہیں
تو خوش گماں نہ ہو آتش پرست پھُونک اسے
یہ آگ ہے کہ بروزِ جزا کسی کی نہیں
بزعم خود ہے فضیلت مآب جبہ طراز
سرِ کلاہ جو لپٹی رِدا کسی کی نہیں
جو بو رہے ہو یہاں پر ہے کاٹنا بھی تمہیں
تمہارے سر ہے تمہاری بلا کسی کی نہیں
اُٹھاؤ دست طلب اور اسی کو یاد کرو
سوائے اس کے یہ حمد و ثنا کسی کی نہیں
مرا بھی حق ہے یہاں کی فضاؤں پر خالدؔ
تری زمین ہے میرے خدا کسی کی نہیں

عبدالکریم خالدؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ سیرۃ النبی ﷺ

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 6 دسمبر 2015ء کو بعد نماز عصر بیت الذکر دارالبرکات میں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ جس میں ربوہ بھر سے 290 اطفال شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد احادیث، نعت رسولؐ اور اقتباسات حضرت مسیح موعود پیش کئے گئے۔ مکرم صغیر احمد شاہد صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن نے سیرۃ النبی ﷺ کے موضوع پر تقریر کی۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ آخر پر مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

ولادت

مکرم ڈاکٹر منیر احمد ملک صاحب قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم فضل عمر ملک صاحب لندن کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 27/اکتوبر 2015ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کا نام سدید احمد ملک عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور محترم عبدالسلام منیر صاحب واپڈا کا نواسا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی والا، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرمہ انیسہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالسلام چوہدری صاحب مرحوم دارالفضل غربی فضل ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

مورخہ 21 ستمبر 2015ء کو میری بیٹی مکرمہ روبینہ سلام صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم مسرور احمد صاحب ابن مکرم منور احمد صاحب کے ساتھ مبلغ دس ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔ اُسی دن بعد نماز عصر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ کے موقع پر بھی مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

معلومات درکار ہیں

مکرم محمد احسن سعید صاحب المہدی ہسپتال مٹھی تھرپارکر تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب مرحوم آف میرپور خاص کو 1960ء میں نگرپارکر میں حضرت مصلح موعود کی تحریک پر احمدیت کا پہلا پودا لگانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ان کے حالات زندگی پر ایک کتاب پر کام مکمل ہو رہا ہے۔ وہ احباب جماعت جو ان کے بارے میں معلومات رکھتے ہوں۔ برائے مہربانی اپنا مواد خاکسار کو ارسال فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

فون نمبر رابطہ: **0334-3903298**

ولادت

مکرمہ بشریٰ صدیقہ خانم صاحبہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم رضوان احمد صاحب لیہ کو مورخہ 5 نومبر 2015ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے حضور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عفان احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عبدالقیوم صاحب کا پوتا اور مکرم سردار خان صاحب کا نواسہ اور والدہ کی طرف سے مکرم مولوی خلیل احمد صاحب واقف زندگی کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح، خلافت کا وفادار اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم بشارت محمود طاہر صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو شادی کے تقریباً چھ سال بعد مورخہ 5 نومبر 2015ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت لبینہ طاہر نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم سردار خان صاحب کی پوتی، مکرم محمد شفیق طاہر صاحب کی نواسی، والد کی طرف سے مکرم مولوی خلیل احمد محمود صاحب اور والدہ کی طرف سے حضرت حکیم رحمت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم اپنے فضل سے نومولودہ کو نیک، دین کی سچی خادمہ، جماعت کیلئے مفید وجود، خلافت کی سچی وفادار اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

18 دسمبر 2015ء

5:00 am عالمی خبریں
5:15 am تلاوت قرآن کریم
5:30 am درس ملفوظات
5:45 am یسرنا القرآن
6:20 am نیوزی لینڈ میں استقبالیہ تقریب 4 نومبر 2013ء
7:05 am مسیح ہندوستان میں
7:45 am سپینش سروس
8:15 am پشتو مذاکرہ
8:50 am ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
12:10 pm ناگویا میں استقبالیہ تقریب 9 نومبر 2013ء
1:05 pm درس ملفوظات
1:20 pm راہ ہدیٰ
2:55 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm دینی وفقہی مسائل
4:35 pm تلاوت قرآن کریم
4:50 pm سیرت النبی ﷺ
6:00 pm خطبہ جمعہ Live
7:35 pm Shotter Shondhane
8:45 pm کسوٹی
9:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2015ء
10:25 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:25 pm ناگویا میں استقبالیہ تقریب

19 دسمبر 2015ء

12:25 am عبدالسلام سائنس فیئر
12:55 am رسول اللہؐ کی زندگی پر ایک نظر
1:20 am دینی وفقہی مسائل
2:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2015ء
3:20 am راہ ہدیٰ
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am یسرنا القرآن
6:10 am ناگویا میں استقبالیہ تقریب
7:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2015ء
8:20 am راہ ہدیٰ
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:10 am درس مجموعہ اشتہارات
11:40 am الترتیل
12:10 pm حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی 25 جون 2011ء
1:05 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm سٹوری ٹائم
2:00 pm سوال وجواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2015ء
5:15 pm تلاوت قرآن کریم
5:25 pm الترتیل
6:00 pm انتخاب سخن Live
7:00 pm بنگلہ سروس
8:05 pm اسلامی مہینوں کا تعارف
9:00 pm راہ ہدیٰ Live
10:30 pm الترتیل
11:05 pm عالمی خبریں
11:25 pm حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی

20 دسمبر 2015ء

12:30 am فیتھ میٹرز
1:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am راہ ہدیٰ
3:30 am سٹوری ٹائم
4:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2015ء
5:15 am عالمی خبریں
5:35 am تلاوت قرآن کریم
5:45 am درس مجموعہ اشتہارات
6:15 am الترتیل
6:45 am حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی
7:35 am سٹوری ٹائم
8:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2015ء
9:10 am اسلامی مہینوں کا تعارف
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am یسرنا القرآن
11:50 am گلشن وقف نو
1:05 pm فیتھ میٹرز
2:00 pm سوال وجواب
3:05 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 29۔اگست 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:10 pm تلاوت قرآن کریم
5:25 pm یسرنا القرآن
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2015ء
7:10 pm Shotter Shondhane
8:15 pm آداب زندگی
9:00 pm پریس پوائنٹ Live
10:00 pm کڈز ٹائم
10:35 pm یسرنا القرآن
11:10 pm عالمی خبریں
11:30 pm شمائل نبویؐ

☆............☆............☆

درخواست دعا

مکرم ابوذر اسلم صاحب معلم سلسلہ نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا چچا زاد بھائی حاشر احمد ابن مکرم محمد اکرم صاحب قیام پور ورکاں ضلع گوجرنوالہ مختلف عوارض میں مبتلا ہے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو جلد مکمل صحت عطا فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرم سریش احمد صاحب ابن مکرم سروپ چند صاحب وصیت نمبر 61038 نے مورخہ 14 دسمبر 2006ء کو قادر ہومیو اینڈ ڈینٹل کلینک کنری ضلع عمر کوٹ سے وصیت کی تھی۔ سال 10-11 سے موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

☆............☆............☆

لاثانی لیس سنٹر
ریلوے روڈ النور مارکیٹ ربوہ
فینسی ڈوری، جھالر، انڈین، ربن، نلکی، بٹن کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
پروپرائیٹر: تنویر احمد: 0305-4430886

ارشد کمپوزنگ سنٹر
ارشد محمود
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
0332-7077571,047-6212810
E-mail:arshadrabwah@gmail.com
شادی کارڈز ● وزٹنگ کارڈز ● کیش میمو ● انعامی شیلڈز
نیم پلیٹ ● فلیکس ● سکیننگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

مکان برائے فروخت
ایک عدد نیا تعمیر شدہ مکان ڈبل سٹوری برائے فروخت ہے۔ 5 کمرے اٹیچ باتھ، کچن، ٹی وی لاونج، اچھا خوبصورت تعمیر، ماربل کا کام کچن میں خوبصورت آرائش کا کام۔ بہترین لوکیشن پر واقع۔ خواہشمند حضرات درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں
0348-0772774 / 0302-6741235

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم۔16 دسمبر

طلوع فجر	5:34
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	5:09
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	19 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	7 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

16 دسمبر 2015ء

6:35 am گلشن وقف نو
9:55 am لقاء مع العرب
12:00 pm اطفال الاحمدیہ یوکے ریلی 24۔اپریل 2011ء
2:00 pm سوال وجواب
6:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء
8:10 pm دینی وفقہی مسائل

شادی بیاہ ودیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد
0302-7682815:
0313-7682815:

سب آفس
ڈریم لینڈ ٹریول ایجنسی
IATA 27316855
تمام ائیر لائنز کی اندرون اور بیرون ملک کی ٹکٹس کی بکنگ کی جاتی ہے۔ ہوٹل بکنگ، ٹریول انشورنس اور ٹریول معلومات کیلئے تشریف لائیں۔
طالب دعا: محمد یوسف
0321-4141307
0476211101
ریلوے روڈ فرحان مارکیٹ ربوہ

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

FR-10